مدیر کے قلم سے

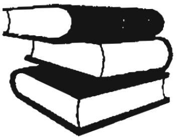

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: ذکر زکریاؒ　　مرتب: مولانا فیروز اختر ندوی　　ضخامت : ۵۸۲

قیمت: ۔درج نہیں　　ناشر: مرکز الشیخ ابی الحسن علی الندوی جامعہ اسلامیہ مظفر پور اعظم گڑھ بھارت

برکۃ العصر ریحانہ الہند حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ کا ذکر آتے ہی ذہن میں اس عظیم عبقری شخصیت کا تصور ابھرتا ہے' جنہوں نے ایک عرصے تک سہارنپور کے مسند حدیث کو آباد رکھا تھا۔اور اسی طرح تصنیف وتالیف اور تحقیق وتدقیق کے میدان میں وہ کارہائے نمایاں انجام دیئے۔جس کا ایک عالم گرویدہ ہے' بعد ازاں آپ نے دیار حبیب کو اپنا ملجأ و ماویٰ بنایا اور وہاں آپ کی علمی رونقیں بہار افشاں رہیں' تا آنکہ جنت البقیع میں خلیفہ ثالث حضرت عثمان ذی النورینؓ کے پہلو میں آپ کو آخری آرامگاہ نصیب ہوئی۔آپ کی وفات حسرت آیات کے بعد آپ کے حالات زندگی اور سوانح حیات ودیگر علمی کارناموں پر کئی کتابیں مختصر وضخیم معرضِ وجود میں آئیں جس میں ماہنامہ ''الفرقان'' کی خصوصی اشاعت کو گوئے سبقت حاصل ہے۔

زیر تبصرہ ضخیم کتاب درحقیقت ان مقالات کا مجموعہ ہے جو دوروزہ بین الاقوامی مذاکرہ علمی بعنوان حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مدنیؒ میں پیش کئے گئے تھے۔چنانچہ ان مقالات کے جامع ومرتب مولانا فیروز اختر ندوی حرفِ آغاز میں فرماتے ہیں:

''سیمینار میں پیش کئے گئے مقالات کی وقعت اور اہمیت کے پیش نظر اسی وقت فیصلہ کیا گیا تھا کہ مقالات کا مجموعہ کتابی شکل میں جلد از جلد شائع کیا جائے گا۔تاکہ حضرت شیخ الحدیث نواللہ مرقدہ کی علمی ودینی خدمات وکمالات کا جو حسین مرقع مقالات کی شکل میں سامنے آیا ہے وہ دستاویزی طور پر یکجا محفوظ ہو جائے اور اہل علم کے لئے ایک گراں قدر علمی تحفہ ہو۔مقالات کا مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں ہے' شروع میں سیمینار سے متعلق چند مضامین ہیں' جامعہ اسلامیہ مظفر پور اعظم گڑھ اور مرکز الشیخ ابی الحسن علی الندوی للبحوث والدراسات اسلامیہ کا تعارف بھی اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔جس کے تحت یہ عظیم الشان سیمینار منعقد ہوا تھا۔مقالات کی ترتیب میں موضوعات کا لحاظ کیا گیا ہے بعض مقالات طویل تھے اختصار کی غرض سے ان کے بعض اجزاء اور لمبے لمبے اقتباسات حذف کئے گئے تاہم اس کا خیال رکھا گیا کہ مضامین کے تسلسل میں کوئی فرق نہ آئے۔اسی طرح بعض اہل علم کی بعض آراء سے مجلس منتظمہ برائے مذاکرہ علمی کا اتفاق کرنا مشکل تھا۔ایسی جگہوں پر حاشیہ میں اشارہ کردیا گیا ہے۔'' اللہ تعالیٰ اس عظیم الشان سیمینار کے داعی حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین صاحب دامت برکاتہم کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اس عظیم سیمینار کا انعقاد فرمایا۔اور انہی کی شبانہ روز کاوشوں اور جہد مسلسل کی وجہ سے یہ بہترین کتاب منصۂ شہود پر آئی۔